سوال

(96)گم شدہ چیزوں کا مسجد میں اعلان کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اعلانات کے بارے میں کیا حکم ہے مثلاً رفاہ عامہ کے ہوں یا ضرورت زندگی کے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

گم شدہ چیز کا مسجد میں اعلان کرنا منع ہے ۔ صحیح مسلم اور سنن میں حدیث موجود ہے ۔

«عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللہِ ﷺ مَنْ سَمِعَ رَجُلاً يَنْشُدُ ضَالَّةً فِي الْمَسْجِدِ فَلْيَقُلْ لاَ رَدَّهَا اللہُ عَلَيْكَ فَإِنَّ الْمَسَاجِدَ لَمْ تُبْنَ لِهٰذَا» (صحیح مسلم کتاب المساجد ۔ باب النهی عن نشد الضآلۃ فی المسجد وما یقوله من سمع الناشد)

’’حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا : جو انسان کسی کو مسجد میں گم شدہ چیز کا اعلان کرتے ہوئے سنے وہ کہے اللہ اس کو تجھ پر نہ لوٹائے ۔ کیونکہ مسجدیں اس لیے نہیں بنائی گئیں ‘‘

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[احکام و مسائل]

[مساجد کا بیان ج1ص 107]

[محدث فتویٰ]